Commentaar, uitdrukkingen en dankbaarheid van de deelnemers bij de succesvolle organisatie van de jalsa.

De betekenis van de jalasa salana houdt in dat de djamaat ahmadiyya hard moet werken om vrede en broederschap te verspreiden.

Met de genade van Allah was de jalsa salana een succes

Huzur-e-anwar zei dat veel mensen het succes van de Jalsa Salana aan het vieren zijn. Het toont aan dat iedereen de Jalsa Salana op MTA bekeken heeft. Maar het echte succes betekent dat wij moeten proberen om alles wat wij geleerd hebben tijdens de jalsa, uit te oefenen. En wij moeten Allah bedanken om ons al deze verschillende media mogelijkheden toe te kennen die wij kunnen gebruiken om religie en kennis te promoteren. Al deze mediums zijn een manier om onze rechtvaardigheid te verbeteren. Wij zijn dankbaar aan alle mannen en vrouwen die als vrijwilligers werken voor de organisatie van de jalsa. Moge Allah hun belonen. Huzur-e-anwar zei dat “in naam van alle vrijwilligers wil ik de gasten toch bedanken voor hun medewerking”.

Huzur sprak over het plezante commentaar en uitdrukkingen van de gasten die de jalsa bezocht hebben. Onder andere, politici, ministers, enzovoort. Huzur zei dat wanneer iemand naar al dit luisterd wordt hij dankbaar tegenover Allah. Een gast uit Uganda cmerkte op dat hij nooit zulke niveau van gastvrijhgeid, veiligheid en andere reglementering heeft gezien. “Als ik deze jalsa moest samenvatten zou mijn hoofduitdrukking zijn dat djamaat ahmadiyya werkt naar de mensheid, vrede en broederschap”. Een vriend uit Nigeria merkte op dat “Ik nooit ervoor zulke niveau van gehoorzaamheid heb gezien dat de khuddam en andere ahmadi’s naar hun Khalifa hebben getoond.” Een gast uit Congo zei “ddjamaat-e-ahmadiyya heeft het ware beeld van hun godsdient door voorbeeld getoond ”. De vice-voorzitter van de nationale assemblage van Benin zei dat “het beste wat ik opmerkte is dat de leden van ddjamaat ahmadiyya een diepe liefde voelen voor hun Khalifa”. Het gehele regeling van de jalsa was heel goed. Een gast uit Serbië zei de djamaat Ahmadiyya hun motto, Liefde voor iedereen, haat voor niemand, in praktijk volgen. Een gast uit Kazachistan zei “Ik ben naar vele plekken geweest maar hier zag ik actuele liefde voor de mensheid”.

Huzur-e-anwar zei dat door gratie van Allah hebben de pers media volledig aandacht besteedt aan de jalsa. Huzur zei verder dat MTA, radio en sociale media, kranten en interviews hebben allemaal bijgedragen tot de verspreiding van de jalsa over heel de wereld. Huzur verteld ook over het commentaar van bezoekers uit verscheidene Afrikaanse landen. Huzur zei dat de jalsa een grote rol heeft gespeeld in het introductie van de djamaat.

Huzur sprak over een aantal zwakke punten en klachten. Onder andere, het tekorte aan stoelen, beeldschermen, problemen met badkamers, lange wachtijden in de markt en mishandelen van sommige gasten door de transport afdeling. Huzur gaf enkele instructies en advies over deze zaken. Huzur zei dat Jalsa Salana in het algemeen een spirituele ervaring was. Moge Allah iedereen in staat stellen om van de jalsa te profiteren. Op het einde sprak Huzur-e-anwar over Farida begum sahiba, vrouw van Mirza Rafiq ahmad sahib. Zij was ook de schoondochter van Khalifatul Masih de tweede. Hij aankondigde ook namaaz-e-janaaza in afwezigheid.

صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 35

❁ منگل یکم ستمبر 2015ء ❁

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل یکم ستمبر 2015ء 16 ذیقعد 1436 ہجری یکم تبوک 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 199

قلب مومن

زندگی اس کی ہے دن اس کے ہیں راتیں اس کی
وہ جو محبوب کی صحبت میں رہا کرتا ہے
قلب مومن پہ ہے انوار سماوی کا نزول
روشن اس جگ کو یہ اللہ کا دیا کرتا ہے

(کلام محمود)

جلسہ سالانہ کے کامیاب انعقاد پر خدا تعالیٰ کی شکر گزاری، کارکنان جلسہ کا شکریہ، میڈیا کوریج اور مہمانوں کے نیک تاثرات

جلسہ سالانہ کا خلاصہ یہی ہے کہ جماعت احمدیہ انسانیت کیلئے امن اور بھائی چارے کا عظیم نمونہ ہے۔ تاثرات

جلسہ سالانہ عمومی طور پر اللہ تعالیٰ کے بہت سے فضلوں کو لانے والا بنا۔ اللہ تعالیٰ تمام شاملین جلسہ کو اپنے اندر پاک تبدیلی لانے والا بنائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 راگست 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 راگست 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ سالانہ برطانیہ کے کامیاب انعقاد پر دنیا کے اکثر ممالک سے خطوط اور فیکسز آ رہی ہیں جن میں اظہار ہوتا ہے کہ ہم نے ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست جلسہ دیکھا اور فائدہ اٹھایا۔ فرمایا کہ حقیقی فائدہ اور فیض تو تبھی پہنچتا ہے جب ہم اس بات کی بھی بھرپور کوشش کریں کہ جو کچھ ہم نے دیکھا اور سنا ہے اسے اپنی زندگی سنوارنے کا ذریعہ بنائیں اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ اس نے ہماری اصلاح کے لئے، ہماری علمی، عملی اور اعتقادی ترقی کے لئے ایک دنیاوی مادی ایجاد کو ہمارے لئے ذریعہ بنا دیا ہے۔ ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ، اخبار اور دوسرے اشاعت کے ذرائع جب ہمارے لئے کام کر رہے ہیں تو ایک مومن کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جلسہ پر کام کرنے والے والنٹیئرز کو توفیق دی کہ انہوں نے جلسے کے انتظامات کو بہترین شکل دینے کی کوشش کی۔ سب نے یکجان ہو کر کام کیا۔ یہ سب لوگ چاہے مرد ہیں یا عورتیں ہیں ہم سب ان کے شکر گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔ کارکنوں کی طرف سے میں ان سب مہمانوں کا شکریہ بھی ادا کر دیتا ہوں جنہوں نے تعاون کیا۔

حضور انور نے جلسہ پر آنے والے مہمانوں کے جلسہ کے بارے میں خوشکن اور نیک تاثرات بھی بیان فرمائے جو دوسرے ممالک سے آئے، ان میں سیاستدان وزراء اور بڑے عہدیدار بھی تھے۔ فرمایا کہ جب ان کی باتیں انسان سنتا ہے تو پھر خدا تعالیٰ کی شکر گزاری میں مزید انسان جھک جاتا ہے۔ یوگنڈا سے ایک مہمان کہتے ہیں کہ میں مہمان نوازی، سکیورٹی، نظم وضبط کے انتظامات دیکھ کر بہت حیران ہوا کہ کس طرح لوگ رضا کارانہ طور پر اتنی قربانی کر رہے ہیں۔ اگر جلسہ سالانہ کا خلاصہ بیان کروں تو سب سے بڑی اور اچھی بات یہی ہے کہ جماعت احمدیہ انسانیت کے لئے امن، محبت اور بھائی چارے کا ایک عظیم نمونہ ہے۔ نائیجیریا کے ایک دوست نے کہا کہ خدام بڑی عمدگی سے ڈیوٹی دے رہے تھے، اطاعت کے جذبے سے سرشار تھے۔ اطاعت امام کا جو نظارہ میں نے جماعت احمدیہ کے خلیفہ اور اس کی جماعت میں دیکھا ہے اور کہیں نہیں دیکھا۔ کونگو کنشاسا کے ایک مہمان نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے دین حق کا جو تعارف کروایا گیا تھا اس کا عملی نمونہ میں نے جلسے میں شامل ہو کر دیکھ لیا ہے۔ بینن کی نیشنل اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر کہتے ہیں کہ سب سے بڑی بات جو میرے مشاہدے میں آئی وہ یہ تھی کہ جماعت احمدیہ کے افراد اپنے خلیفہ سے بہت محبت کرتے ہیں۔ یہ چیز کہیں اور دیکھنے کو نہیں ملے گی۔ میں نے جلسہ کے تمام انتظامات کا جائزہ لیا ہے، ہر چیز میں مجھے حسن انتظام ہی نظر آیا ہے۔ سربیا کے ایک مہمان نے کہا کہ جماعت احمدیہ کے ماٹو "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" کی عملی حالت اس جلسہ میں شامل ہو کر، مختلف لوگوں سے مل کر اور جلسہ کا ماحول دیکھ کر میں نے مشاہدہ کی ہے۔ قزاقستان کی ایک خاتون مہمان نے کہا میں نے بہت سی جگہیں دیکھی ہیں لیکن انسانیت سے محبت اور انسانیت کی حقیقی معنوں میں مدد کرنا میں نے یہیں دیکھا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال پریس میڈیا کے ذریعہ سے جلسہ کا وسیع پیمانے پر تعارف ہوا ہے۔ حضور انور نے اس کی تفصیلات بیان فرمائیں اور فرمایا کہ ایم ٹی اے، ٹی وی چینلز، ریڈیو، سوشل میڈیا اور اسی طرح پرنٹ میڈیا میں مختلف اخبارات اور انٹرویوز کے ذریعہ دنیا کے مختلف براعظموں میں ملینز افراد تک اس دفعہ جلسے کا پیغام پہنچا۔ حضور انور نے افریقن ممالک میں جلسہ کی نشریات اور لوگوں کے نیک تاثرات پیش فرمائے۔ اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا تعارف اس جلسے کے ذریعہ بہت وسیع ہوا ہے۔

حضور انور نے بعض کمزوریوں اور کمیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ بعض شکایات جو سامنے آئیں ان میں مین مارکی میں بیٹھنے کیلئے کرسیوں کی کمی، ایک ٹی وی سکرین کے ناکافی ہونے، غسلخانوں اور واش رومز میں پانی اور ٹشو پیپر وغیرہ کی کمی، بازاروں میں پاکستانی مہمانوں کی خرید وفروخت کے وقت لائن میں لگنے کی بجائے دھکم پیل کرنے اور بے صبری کا مظاہرہ کرنا اور اسی طرح ٹرانسپورٹ کے شعبہ میں بعض مہمانوں کا کارکنوں کے ساتھ غلط رویے سے پیش آنا شامل ہے۔ حضور انور نے ان باتوں کے بارے میں ہدایات اور نصائح فرمائیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ بہرحال عمومی طور پر جلسہ سالانہ بہت سے فضلوں کو لانے والا بنا۔ اللہ تعالیٰ ہر اس شخص کو جس نے جلسہ میں شمولیت کر کے یا ٹی وی کے ذریعہ جلسہ دیکھا اور سنا اپنے اندر پاک تبدیلی لانے والا بنائے۔

حضور انور نے آخر پر مکرمہ فریدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا رفیق احمد صاحب، بہو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات پر مرحومہ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد مرحومہ کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان بھی فرمایا۔

نماز باجماعت فریضہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

"جماعت احمدیہ کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ نماز باجماعت فریضہ ہے۔ (اپنی شرائط کے ساتھ پڑھنا) اور جو فرض ہو وہ خدا تعالیٰ کے غضب سے بچاتا ہے۔ فرض جو ہے اس کے ساتھ جب تک نفل نہ ملے وہ روحانی رفعتوں تک نہیں لے جاتا۔ اسی واسطے ایک جگہ اللہ تعالیٰ نے جہاں فرمایا (تاکیداً) کہ نمازیں ادا کرو اس کے ساتھ ہی آگے لگا دیا۔ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ (العنکبوت:۴۶) نماز کے اوقات جو تمہاری زندگی کے اوقات کا شاید چوبیسواں حصہ بھی نہیں۔ یعنی چوبیس گھنٹے میں ایک گھنٹہ نماز پر خرچ کرنے والے آدمی بھی ہیں لیکن وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ میں تو ہر بیدار لحظہ ذکر میں آپ خرچ کر سکتے ہیں۔"

(خطبات ناصر جلد 9 صفحہ 222)

ایک شارٹ کورس

نظارت تعلیم کے تحت Cultural Heritage Management پر ایک شارٹ کورس منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس کورس کے تحت Identification, interpretation, maintenance & Preservation of significant cultural sites and heritage assets کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں گی۔ یہ شارٹ کورس مورخہ 5 ستمبر 2015ء بروز ہفتہ شروع کروایا جا رہا ہے۔ اس کلاس میں شمولیت کے خواہشمند طلبہ وطالبات جلد از جلد اپنی رجسٹریشن درج ذیل ای میل ایڈریس پر یا بذریعہ فون کروا لیں۔ رجسٹریشن کروانے کی آخری تاریخ 4 ستمبر 2015ء بروز جمعۃ المبارک ہے۔ رجسٹریشن کروانے کے لئے کوائف نام، ایڈریس، فون نمبر اور ای میل درکار ہیں۔

Eamil:registration@njc.edu.pk

Tel:0476212473,Mob:03339791321

(نظارت تعلیم)